کام کی باتیں

اقوال

مسیح الامت حضرت اقدس مولانا شاہ محمد مسیح اللہ صاحب نور اللہ مرقدہ

تالیف

شفیق الامت حضرت اقدس مولانا شاہ محمد فاروق صاحب سکھروی نور اللہ مرقدہ

توضیحات

حضرت مولانا مفتی محمد خرم عباسی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

مکتبۃ جامعۃ الابرار
B-533، بلاک 13، نزد قباء مسجد، گلبرگ کراچی
0322-2743200
www.trueislah.com

اجازتِ طباعت

ادارہ کی طرف سے
ہر خاص وعام کو اس کتاب کے چھاپنے کی اجازت ہے۔
نوٹ: چھاپنے والے حضرات ادارہ کو اطلاع ضرور دیں۔

نام کتاب: کام کی باتیں
تالیف: شفیق الامت حضرت اقدس مولانا شاہ محمد فاروق صاحب سکھروی نور اللہ مرقدہ
سن طباعت: شعبان المعظم ۱۴۳۷ھ بمطابق مئی 2016ء
تعداد: 1100
ناشر: مکتبۃ جامعۃ الابرار
ویب سائٹ: www.trueislah.com
ای میل ایڈریس: jamiatulabrar@hotmail.com
قیمتِ فروخت:

ملنے کے پتے

- جامعۃ الابرار: B-533 بلاک 13 نزد قباء مسجد، گلبرگ، ایف بی ایریا، کراچی۔
  فون: 021-36348882 موبائل: 0322-2743200 ای میل: jamiatulabrar@hotmail.com
- ادارۃ النور: دکان نمبر 2-3، انور مینشن، بنوری ٹاؤن، گرومندر، کراچی۔
  فون: 021-34914596 موبائل: 0324-2855000 ای میل: idaratunnoor@gmail.com
- کتب خانہ مظہری: نزد اشرف المدارس، بلاک ۲، گلشن اقبال، کراچی۔ فون: 021-34992176
- مکتبۃ الارشاد: دوکان نمبر ۸ ریلوے اسٹیشن، رفاہ عام سوسائٹی، ملیر ہالٹ، کراچی۔
  موبائل: 0333-3730428

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرضِ ناشر

مشہور عربی محاورہ ہے۔ ''کلام الملوک ملوک الکلام''یعنی بڑوں کی باتیں بھی بڑی ہوتی ہیں۔ بلاشبہ پیشِ نظر کتابچہ اس کی زندہ اور تابندہ مثال ہے۔ مسیح الامت حضرت مولانا شاہ محمد مسیح اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت حکیم الامت، مجدّد الملت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے اجل خلفاء میں سے ہیں۔ حضرت کی نکتہ رس، بصیرت افروز اور پُرمغز باتوں کا یہ چھوٹا سا مجموعہ ان کے خلیفہ مجاز حضرت شفیق الامت حاجی فاروق صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے تیار کیا تھا۔

مکتبہ جامعۃ الابرار گلبرگ، کراچی کو بحمد اللہ تعالیٰ یہ سعادت عظمیٰ نصیب ہے کہ اکابرین عظام اور مشائخ کرام کے نادر و نایاب آثر علمی اور روحانی افادات کو منظر عام پر لا رہا ہے۔ ''کام کی باتیں'' کی طباعتِ جدید بھی اسی سلسلۂ نافعہ کا ایک حصہ ہے۔ اس کتابچے میں جدت اور ندرت کا پہلو یہ ہے کہ مہتمم مدرسہ جامعۃ الابرار حضرت مفتی محمد خرم عباسی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے اکثر و بیشتر افاضات و ملفوظات پر فوائد نافعہ اور وضاحتی نکات کا اضافہ کیا ہے۔ اس سے یہ 'باتیں' دو آتشہ ہو چکی ہیں اور حق تعالیٰ سے امید ہے کہ طلبِ ہدایت اور اصلاح عمل کی نیت سے مطالعہ کرنے والوں کے لیے بے شمار خیریں اور بھلائیاں حاصل کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوں گی۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس کاوش کو مقبول بنائے اور ہمیں اہل اللہ کی قدر و منزلت پہچاننے کی توفیق نصیب فرمائے۔ (آمین)

''کام کی باتیں''

(1) تمام ترقیاں اس پر موقوف ہیں کہ شریعت پر ثابت قدم رہے۔

(2) دولتِ وصول میسر ہوتی ہے علمِ شریعت اور اتباعِ سنت سے۔

(3) آمدنی غیر اختیاری ہے۔ اخراجات اختیاری ہیں۔

وضاحت لہٰذا اپنی آمدنی کے مطابق اخراجات کریں۔ اگر آمدنی کے مطابق اخراجات نہ ہوں تو دو مصیبتوں میں سے ایک کا ضرور شکار ہوگا۔ ❶ مقروض ہوگا ❷ حرام کی طرف مائل ہوگا۔

(4) شریعت علم است طریقت عمل است۔

(5) طریقت نام ہے شریعت کے مسائل پر عمل کرنے کا۔

(6) اصلاحِ نفس فرض ہے۔

وضاحت چنانچہ قرآن پاک میں ۴۰۰ مرتبہ سے زیادہ (اتقوا اللہ) کا حکم آیا ہے۔

(7) مقصودِ طریق منزلِ مراد رضائے الٰہی۔

وضاحت یعنی زندگی کا اصل مقصد اللہ جل شانہٗ کو راضی کرنا ہے۔

(8) رضا مرتب ہوتی ہے اتباعِ شریعت سے۔

(9) بیعت سنت ہے۔

وضاحت لیکن اصلاح کرانا فرض ہے۔

(10) رذائل کی اصلاح کے لئے کسی مصلح سے تعلق واجب ہے۔

(11) اپنا احتساب لیتے رہنا۔

وضاحت کیونکہ اپنا احتساب آخرت سے غافل ہونے سے بچاتا ہے۔

(12) مراقبۂ موت کو لازم رکھنا۔

وضاحت اس سے دنیا کی محبت کم ہوتی ہے۔

(13) اپنے کو کچھ نہ سمجھنا سلوک کا پہلا قدم ہے۔

(14) بیعت وعدۂ مسنون ہے۔

(15) اطلاع واتباع میں کامیابی ہے۔

وضاحت شیخ کو حالات کی اطلاع دیتے رہیں اور اس کے بتائے ہوئے نسخہ پر عمل ہوتا رہے۔

انشاءاللہ العزیز ایسا شخص محبت الٰہی کو حاصل کرے گا۔

(16) کمال استاد کے بغیر حاصل نہیں ہوتا۔

وضاحت لہٰذا استاد کی قدردانی واجب ہے۔

(17) کامل کی صحبت کے بغیر کوئی کامل نہیں بن سکتا۔

(18) مربی کی تجویز وتشخیص میں دخل نہ دے۔

وضاحت کیونکہ طبیب کی تشخیص میں دخل مریض کے لئے نقصان دہ ہے ایسا مریض کبھی شفایاب نہیں ہوسکتا۔

(19) نیک صحبت نیک بناتی ہے۔

(20) نفع کے لئے مناسبت شرط ہے۔

(21) اولیاء کے قلوب خدا کے نور سے روشن ہیں۔

(22) شیخ کی دعا باذنِ حق ہوتی ہے۔

(23) شیخ کی دعا فضلِ الٰہی کی علامت ہے۔

(24) مرشد کے کلام کو ردّ نہ کرے۔

(25) اعتقاد رکھے شیخ کی خطا میرے صواب (درستگی) سے بہتر ہے۔

(26) سکوت کا ثمرہ نجات ہے۔

وضاحت چنانچہ حدیث پاک میں آتا ہے مَنْ صَمَتَ نَجَا (جو خاموش رہا وہ نجات پا گیا)۔

(27) بات زیادہ نہ کرے۔

وضاحت یعنی فضول گوئی سے بچے۔ اگر بات کرنی ہو تو اچھی بات کرے۔

(28) مجاہدہ کی حقیقت نفس کی مخالفت۔

وضاحت مجاہدات شیخ سے پوچھ کر کرے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

(29) مجاہدہ کی مشق قائم رکھے۔

(30) مجاہدہ کی ضرورت ہمیشہ رہتی ہے۔

(31) پورا کھائے پورا سوئے کم ملے کم بولے۔

(32) پہلے تول پھر بول۔

(33) ہمیشہ خیال رکھے میرا اللہ مجھ سے راضی حبیبِ خدا مجھ سے راضی میرا شیخ مجھ سے راضی کبھی تنزل نہ ہوگا۔

(34) زندگی گزارنے کے دو اصول صبر وشکر۔

(35) نقصان سے بچنے کے دو گُر استغفار واستعاذہ۔

(36) ہزاروں اہلِ بصیرت کا تجربہ ہے۔ تعلقات دوستیاں بڑھانے میں نقصان ہے۔

وضاحت دوستی کرنی ہے تو صرف اللہ والوں سے کرو۔

(37) حکیموں، شاعروں کی صحبت سے بچو۔ مال وایمان کے خسارے کا خطرہ ہے۔

(38) خلوت کو محبوب رکھو۔

وضاحت وہ تنہائی جو توجہ الی اللہ کا سبب ہو اس کو محبوب رکھو۔

(39) جلوت اولیاء کے ساتھ ہو۔

وضاحت مجلس نیک لوگوں کی اختیار کرو۔

(40) مامورات کا اہتمام منہیات سے اجتناب معمولات کی پابندی علامت ترقی کی ہے۔

(41) خلقِ خدا کو خوش رکھنے سے خدا خوش ہوتا ہے۔

(42) ہمیشہ بڑی عمر والوں کے پاس بیٹھو۔

وضاحت مراد اللہ والے ہیں۔ دنیادار سے ہر عمر میں بچنے کی ضرورت ہے۔

(43) اخلاق حسنہ خدائی ہتھیار ہیں۔

(44) طبیعت سے بچو، عقل سے کام لو، شریعت کی مانو۔

وضاحت ہر بات اپنی خواہش کے مطابق مت کرو۔

(45) جائز دنیاوی امور میں قناعت کو غالب رکھو۔

(46) تبلیغ وتعلیم وتدریس کے حریص رہو۔

(47) اصلاحِ نیت لازم، نیتِ اصلاح ملزوم۔

وضاحت تصحیح نیت لازم اور اپنی اصلاح کی نیت ملزوم ہے جو کہ نیت کی درستگی پر مرتب ہے۔

(48) بعضوں کی ابتداء میں انتہا نظر آتی ہے۔

(49) توبہ کی تکمیل ضروری ہے۔

وضاحت توبہ کی تکمیل چار شرائط کے ساتھ ہوتی ہے۔ ❶ نادم ہونا ❷ گناہ سے علیحدہ ہوجانا ❸ آیندہ نہ کرنے کا عزم ہونا ❹ حقوق العباد ادا کرنا یا معاف کرانا۔

(50) توبہ کی حقیقت ندامت ہے۔

(51) ذکرِ الٰہی بہ نیت محبت الٰہی ہو۔

(52) نوجوان جبّاریت قہّاریت کا دھیان رکھیں۔

وضاحت نوجوانوں کے لئے یہ نسخہ گناہوں سے بچانے میں اکسیر ہے۔

(53) بیمار ضعیف امید کو غالب رکھیں۔

وضاحت کیونکہ مایوسی کفر کی طرف لے جاتی ہے اور بڑھاپا اللہ سے ملاقات کی علامت ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

(54) دنیا میں رہ کر آخرت کی رغبت ہو۔

(55) صرف اللہ سے مانگو اور اللہ ہی سے مدد چاہو۔

(56) فنائے عالم کا مراقبہ کیا کرو قناعت حاصل ہوگی۔

(57) صبر کی ضرورت ہر عمل میں ہے۔

(58) شکر فرض ہے۔

(59) شکر سے صبر آسان ہوجاتا ہے۔

(60) تامّل سے تحمل پیدا ہوتا ہے۔

وضاحت غور وفکر سے انسان کے اندر بردباری پیدا ہوتی ہے۔

(61) حقیقی صبر یہ ہے کہ گناہ نہ کرے۔

(62) حقیقی شکر یہ ہے کہ کسی نعمت کا اپنے کو حق دار نہ سمجھے۔

(63) شکر سے حفاظت ہوتی ہے۔

وضاحت یعنی شکر سے نعمت کی حفاظت ہوتی ہے۔ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ

(64) شاکر متواضع ہوتا ہے۔

(65) صابر متوکل ہوتا ہے۔

(66) زاہد قانع ہوتا ہے۔

(67) ایمان کا خلاصہ کمالِ تقویٰ۔

(68) اسلام کا خلاصہ کمالِ تواضع۔

(69) درود وسلام کی خاصیت اتباعِ سنت۔

(70) اتباعِ سنت کی تاثیر شفاعتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

(71) حبّ صحابہ کا جوہر کمالِ ہدایت۔

وضاحت صحابہ کرام سے محبت ہدایت کا ذریعہ ہے۔

(72) اولیاء کی محبت محبتِ الٰہی کا وسیلہ ہے۔

(73) اولیاء کا محبوب مقربِ خدا ہے۔

(74) اہل اللہ کی مجالس معیّتِ ربّی۔

وضاحت اللہ رب العزت کی معیت کو حاصل کرنے کا ذریعہ اہل اللہ کی صحبت ہے۔

(75) فیصلہ خداوندی پر دل سے راضی رہنا مقامِ رضا ہے۔

(76) تجویز کو فنا کرنا تصرفات میں حکمت کا یقین رکھنا تفویض ہے۔

وضاحت اپنی رائے کو مٹانا اور اللہ رب العزت کے حکم ہونے کا یقین رکھنا مقام تفویض کہلاتا ہے۔

(77) نفس کی مخالفت، کثرتِ ذکر، طریقِ فنا ہے۔

(78) اخلاق حمیدہ میں ملکہ ہوجانا بقا ہے۔

(79) مرید صادق سلسلۂ شیخ کی اشاعت کا حریص ہوتا ہے۔

(80) نفس کے تقاضوں کو روکنے سے طمع ختم ہوتی ہے۔

(81) غصّہ اچھی چیز ہے دشمن کے لئے۔

وضاحت غصّہ چار مقامات پر محمود ہے۔ ❶ نفس کے خلاف ❷ شیطان کے خلاف
❸ کفار کے خلاف ❹ منافقین کے خلاف

(82) اتفاق بین المسلمین کے لئے جھوٹ سے سہارا لینا پسندیدہ ہے۔

وضاحت ایسے جھوٹ پر ثواب ہے۔

(83) خدا پسندی خود پسندی کا علاج ہے۔

(84) متکبرّین سے تکبّر برتنا عجز و نیاز ہے۔

(85) بدعتی کی تعظیم سے بچو ورنہ دین کی بڑائی دل سے نکل جائے گی۔

(86) کینہ انسان کو بے نور کر دیتا ہے۔

(87) جاہی باہی حالات سے بچو۔

(88) جس لذّت کا ثمرہ آخرت میں مرتب نہ ہو وہ دنیا ہے۔

(89) لمبے چوڑے منصوبے اور سامان نہ کرنا یہ موت کو کثرت سے یاد کرنا ہے۔

(90) اُنس صرف خدا سے ہو ورنہ مخلوق میں پھنس جائے گا۔

(91) نیکی کا تقاضا الہام ہے۔

وضاحت نیک انسان کے دل میں اللہ تعالیٰ فرشتوں کے ذریعہ باتوں کو ڈال دیتے ہیں۔

(92) ولی بننا فرض ہے۔

(93) ولایت کے آثار میں ہے دوامِ طاعت، کثرتِ ذکر بار بار دل ہی دل میں اللہ کا دھیان رہنا۔

(94) سنت کی مخالفت سے باز رہو۔

(95) عورتوں کی نرمی بے ریش لڑکوں کی صحبت سے بچو۔

وضاحت یہ دونوں ایک مومن کے لئے مہلک ترین ہیں۔ بے ریش بچے نامحرم عورت کے حکم میں ہیں۔

(96) زبان درازی علامت محرومی کی ہے۔

(97) شیخ کی سب باتیں مرید پسند کرے یہ علامت مناسبت کی ہے۔

(98) ہر غیر اختیاری پریشانی تعلق مع اللہ کا سبب ہے۔

(99) اعمال اختیاریہ بہت آسان ہیں۔

(100) ہمیشہ یاس و ناز سے بچے آس و نیاز کو اختیار کرے۔

وضاحت ناامیدی اور فخر سے بچے۔ ہمیشہ باامید اور شکر گزار رہے۔

(101) شغل باذنِ شیخ کرے۔

وضاحت یعنی ذکر و اذکار شیخ سے اجازت لے کر کرے۔

(102) مواعظ و ملفوظات کے مطالعے کو مثل مجلسِ شیخ سمجھے۔

(103) جان پہچان والوں سے بہت بچو وقت ضائع ہوتا ہے۔

(104) بات بنایا مت کرو اس سے تکلیف پہنچتی ہے۔

(105) پہلا قدم اخلاص آخری قدم احسان یہی صراطِ مستقیم ہے۔

(106) اخوان طریق سے حسد علامت تباہی کی ہے۔

وضاحت یہ مرض عام طور پر پیر بھائیوں میں پیدا ہوجاتا ہے۔

(107) حسنِ ظن رکھنے کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں۔

(108) کام کرنے والوں کے لئے سب موسم برابر ہیں سُست کے لئے ہر موسم مانع بن جاتا ہے۔

(109) مدرسہ میں حقیقی طالب علم دو چار ہی ہوتے ہیں۔

وضاحت انہیں کی برکت سے دیگر طلباء کا کام بھی بن جاتا ہے۔

(110) بے تکلفی اتنی ہو کہ بس بے ادبی نہ ہو۔

وضاحت اپنے والدین، اساتذہ اور شیخ سے بے تکلفی اتنی ہو کہ بے ادبی نہ ہو۔ اتنا تکلف بھی نہ ہو کہ نفع حاصل نہ کر سکے۔

(111) زیادہ کھانا زیادہ طاقت پیدا نہیں کرتا۔

(112) ہر آدمی دوسرے کو ہم خیال بنانا چاہتا ہے۔

(113) کسی کام کو جب صحیح طریق سے کیا جائے گا تو نفع ضرور ہوگا۔

(114) عبادت میں جی لگے سمجھو غذا ہے اگر جی نہ لگے سمجھو دوا ہے۔

(115) جو بھی سفر ہو عبرت کی نظر سے ہو۔

(116) کلام میں مخاطب کی رعایت ضروری ہے۔

(117) وہ آدمی ہی کیا جس میں خدمت کا جذبہ نہ ہو۔

(118) کون کسی کا ساتھ دیتا ہے بس توفیقِ الٰہی ہی کا ساتھ ہوتا ہے۔

(119) آدمی کی طبیعت میں خیر غالب ہو تو اصلاح کے لئے اپنا نام کا مراقبہ ہی کافی ہے۔

(120) وہ ولی نہیں جو نبی کے طریق پر نہیں۔

وضاحت جو سنت کے راستے پر نہیں وہ ولی نہیں جیسا کہ آجکل جعلی پیروں کا معاملہ ہے۔

(121) فرقِ مراتب ضروری امر ہے۔

وضاحت حدیث پاک میں آتا ہے انزلو الناس منازلھم ''لوگوں کو ان کے مرتبے پر اتارو'' جیسی شخصیت ویسا معاملہ۔

(122) ہر چیز میں نظم کی ضرورت ہوتی ہے۔

(123) ہر مہتمم کو متفکّر اور محنتی ہونا چاہیے۔

(124) سفر میں کچھ نہ کچھ مشقت ضرور ہوتی ہے۔

(125) شیخ کو بھی اپنی اصلاح سے غافل نہیں ہونا چاہیے۔

(126) مال اور عقل میں تلازم نہیں۔

وضاحت عقل کے ذریعہ مال کا حاصل ہونا ضروری نہیں۔ بیوقوفوں کو بادشاہت بھی ملی ہے۔

(127) ترقئ درجات کا مدار اعمال پر ہے۔

(128) تصوّف یہ ہے کہ فرائض کو نوافل پر مقدم رکھا جائے۔

(129) خلوت بقلب ہوتی ہے نہ کہ الگ بیٹھ جائے۔

وضاحت مجلس میں بیٹھ کر بھی دل اللہ سے غافل نہ ہو۔

(130) بازار سے بےزار رہنا چاہیے۔

وضاحت خصوصاً خواتین کو۔

(131) مشائخ کو اپنا بچپن بھی یاد رکھنا چاہیے۔

وضاحت اس سے دوسروں کی تربیت کرنا آسان ہوتا ہے۔

(132) اعتراض کا منشا جہالت ہے۔

(133) محبت کے لئے دیکھنا ضروری نہیں دھیان ضروری ہے۔

(134) غیر اختیاری خیالات سے بےخیال ہو جانا بہت سی پریشانیوں کا علاج ہے۔

وضاحت جس طرح ہوا کو روکنا اختیار میں نہیں اسی طرح خیالات کو روکنا اختیار میں نہیں لہٰذا اپنے کام میں لگے۔

(135) علماء کو عوامی جھگڑوں کا ثالث نہیں بننا چاہیے۔

(136) ذمہ دار کو لمبی بات کی عادت لائق نہیں۔

وضاحت پُر مغز بات ہونی چاہیے۔

(137) کسی کا عیب کھولنا یا تلاش کرنا بدترین خصلت ہے۔

(138) علم کی زندگی سوال اور عمل ہے۔

وضاحت یعنی عمل کی نیت سے سوال کرنا اور عمل کرنا یہ عالم کے علم کو زندہ رکھتا ہے۔

(139) بدگمانی تمام عیوب کی جڑ ہے۔

وضاحت یہ بیماری عوام وخواص سب ہی میں عام ہے۔

(140) سالک اگر میل ملاقات سے نہیں بچتا تو سلوک طے ہونا مشکل ہے۔

(141) ہمت پر مدد ہوتی ہے۔

(142) جیسی جیسی ہمت ویسی ویسی مدد۔

(143) ہمت پر مدد موعود ہے ہمتِ مرداں مددِ خدا۔

(144) شیخ کو زبان، مرید کو کان ہونا چاہیے۔

(145) اپنے متعلقین کی نگرانی کرتے رہنا چاہیے۔

(146) شیخ وہ ہے جو اپنے متعلقین کی ناشائستہ حرکت پر روک ٹوک کرے۔

وضاحت یہ روک ٹوک ہر آدمی کے اعتبار سے ہو سب کو ایک لاٹھی سے نہ ہانکے۔

(147) بڑے کی قابلیت اس کے چھوٹوں میں نظر آتی ہے جب کہ چھوٹوں نے قدر کی ہو۔

(148) کسی شخص کا شمار جب علماء میں ہونے لگے تو اسے صفت علم کا لحاظ رکھنا بہت ضروری ہے۔

وضاحت یہ لحاظ رکھنا بصورتِ تکبر نہ ہو ورنہ ہلاکت ہے۔

(149) اصل کام ہے نام نہیں نام تو کام کے تابع ہے۔

(150) تصوّف میں وہم کا کوئی کام نہیں۔

(151) لالچی آدمی ہمیشہ ذلیل ہوتا ہے۔

(152) ٹیلی ویژن مسلمانوں کے ایمان کو تباہ کرنے کے لئے ہے۔

وضاحت اس کا دیکھنا اور رکھنا حرام ہے۔

(153) کہتے ہیں چاہ مشکل ہے۔سب غلط ہاں نباہ مشکل ہے۔

وضاحت یعنی چاہنا آسان نباہنا مشکل ہے۔

(154) بتاخیر مکاتبت سے بتدریج مناسبت کم ہوجاتی ہے۔

(155) آج کل سب سے زیادہ خطرناک لڑکوں کا لڑکوں کے پاس اٹھنا بیٹھنا میل جول ہے نوجوان تباہ ہوگئے۔

(156) اب تو ہر آدمی اپنا ہی معتقد بنا ہوا ہے۔

(157) ہمت بلند رکھنے سے بہت سی مشکلات آسان ہوجاتی ہیں۔

(158) عوام کی تو کیا شکایت اب تو خواص کی بھی حالت خراب ہوتی جارہی ہے۔

وضاحت کیونکہ خواص اپنی اصلاح سے غافل ہوتے جارہے ہیں۔

(159) تحقیق سے کام لیا جائے تو جھگڑے کی نوبت کم آئے۔

(160) اجتماعیت کے ساتھ کچھ کام کرنے کا دور نہیں بس اب تو انفرادی طریقے سے جو خدمت ہوتی رہے کرتے رہنا چاہیے۔

وضاحت کیونکہ کوئی کسی کو بڑا ماننے پر تیار نہیں۔اور اگر کسی کو بڑا بنالیا جائے تو وہ چھوٹے کی صحیح بات سننے کے لیے بھی تیار نہیں۔

(161) آج کل ذہن کی فراوانی ہے عقل کا قحط ہے۔

وضاحت یعنی وہ عقل جس سے خدا ملے وہ کم ہے۔

(162) پیر اور باپ اور استاد بننے کا شوق ہے اور بننا آتا نہیں کیوں؟ شفقت نہیں۔

(163) آج کل حافظ، قاری، مولوی تو بہت ملتے ہیں مگر آدمی نہیں ملتے۔

وضاحت یعنی تربیت یافتہ لوگ نہیں ملتے۔

(164) آج کل عورتوں کو بھی سفر کا بہت شوق ہوگیا ہے جو کہ بہت مضر ہے۔

(165) بڑا بننے اور بڑا بنائے جانے میں بڑا فرق ہے۔

وضاحت جو خود بڑا بنتا ہے اس کے ساتھ نصرتِ الٰہی شامل نہیں ہوتی۔

(166) جو شخص حلیم نہیں وہ ذلیل ہے۔

(167) اگر کہیں مجھے غصہ مل جائے تو میں اسے ذبح کردوں اس نے تباہی پھیلادی ہے۔

(168) شجاعت کا اظہار تو آسان ہے مگر موقع پر شجاع رہنا مشکل ہے۔

وضاحت کہنا آسان ہے کرنا مشکل ہے۔

(169) آج کل لوگوں میں اظہار کا مادّہ زیادہ ہے اور وقت پر ظہور بہت کم ہوتا ہے۔

(170) مشائخ نہ اخفا کا اہتمام کریں نہ اظہار کا۔

وضاحت منجانب اللہ جو معاملہ ہوجائے اس میں خیر ہے۔

(171) اپنے پر عجب وتکبّر کی نگاہ نہ ہو دوسروں پر حقارت کی نگاہ نہ ہو۔

وضاحت عجب خود پسندی کو کہتے ہیں اور تکبر دوسروں کو حقیر سمجھنے کو کہتے ہیں۔

(172) حسنِ اخلاق، حسنِ کلام، بتقویٰ، بتواضع زندگی بھر کا دستور بنالو۔

(173) طبیعت میں شفقت غالب رکھو۔

(174) بات بات پر برامت مانو۔

وضاحت کیونکہ یہ تکبر کی علامت ہے۔اور اس سے اپنے بھی پرائے بن جاتے ہیں۔

(175) نسبت پر شکر کرو نسبت میں ترقی کی دعا کرتے رہو۔

(176) اللہ تعالیٰ حق وباطل میں فاروقیت سے نوازیں جدّت نوازی سے محفوظ رکھیں۔

وضاحت جدّت کے فتنے نے آج علماء کو بھی اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے۔

(177) دعا مانگنے والا محروم نہیں رہتا۔

(178) ڈرنے والے کی حفاظت کی جاتی ہے۔

(179) اکثر درگزر کرنے کے عادی رہو۔

وضاحت درگزر کرنا اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے۔

(180) طولِ صحبت کی ضرورت ہے ورنہ مکاتبت بمتابعت قائم مقام صحبتِ شیخ ہے۔

(181) حسد کا علاج سخاوت ہے۔

(182) اخلاص واحسان کی بار بار تجدید ذریعۂ ترقی ہے۔

(183) اپنے منصب ونسبت کا اور دوسرے کے منصب ونسبت کا لحاظ رکھو۔

(184) حساب جو جو ثواب سو سو۔

وضاحت اپنے نفس کا حساب لیتے رہو ثواب کماتے رہو۔

(185) عاقل وہ ہے جس میں موقع شناسی اور مردم شناسی ہو۔

(186) قلب اللہ کی زمین ہے لا الہ الا اللہ تخم ہے۔ اس ایمانی بیج کو بونے کے بعد اس کی آبیاری اعمال صالحہ سے کرنا ہوگی۔

(187) طریقت ان طریقوں کا نام ہے جو شریعت کے ذریعے بندے کو خالق سے جوڑ دیں۔

(188) اپنے نفس کو مشغول رکھو قبل اس کے کہ وہ تمہیں اپنے شغل میں لگا لے۔

(189) اشاعتِ دین سے نصرت ہوگی۔

وضاحت یعنی اللہ تعالیٰ اشاعتِ دین کی برکت سے مددگار پیدا فرما دیتے ہیں۔

(190) ذکر اللہ سے معیت نصیب ہوگی۔

(191) ہود کے معنی لغو ولایعنی سے بچنے والا لہٰذا اسی بناء پر جو لغویت ولایعنیت سے نہیں بچتا نہیں بچاتا وہ بے ہودہ کہلاتا ہے۔ ہر سالک کو ھود ہونا چاہیے۔

(192) زمانہ بہت نازک ہے زمانہ کو پہچاننے کی ضرورت ہے کسی کو اپنا بنانے میں جلدی نہیں کرنا چاہیے۔ نفاق عام ہو چکا ہے۔

(193) ناگواری کو ناگواری سے برداشت کرنا تحلم ہے ناگواری کو خوشگواری سے برداشت کرنا حلم ہے۔

(194) قلب میں علماء کی عظمت بہت زیادہ ہو۔

(195) تبلیغ کا کام نہ کرنے والوں پر طعن وتشنیع واعتراض نہ ہو۔

وضاحت ہر دینی کام کرنے والوں کے لئے دعا کریں، نہ کہ مخالفت۔

(196) خانقاہ میں رہتے ہوئے زبان پر سکوت، دل میں سکون، کسی سے دوستی نہ ہو۔

(197) علماء کی دینی خدمات کو سب سے اعلیٰ وافضل سمجھو۔

(198) ہر وقت یہ خیال رکھو میرا اللہ مجھے بہت محبت سے دیکھ رہا ہے۔

(199) سالانہ ایام رخصت اپنے شیخ کی رہنمائی میں بسر کرو۔

وضاحت کیونکہ یہ وقت کمانے کا ہے نہ کہ گنوانے کا۔

(200) خوش رہو، آباد رہو، خوب پھلو پھولو، غم کھاؤ، غصہ پیو، میٹھا کھلاؤ، انشاء اللہ تعالیٰ دنیا تمہارے قدم چومے گی۔

وضاحت میٹھا کھلاؤ یعنی جب میسر ہو۔ عادت نہ بنائی جائے۔ تکلف نہ کیا جائے۔ یہ سب چیزیں دلجوئی کا سبب ہیں۔

وباللہ التوفیق